اعمال کا دارومدار نیتوں پر

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ	صرف عملوں (کا دارومدار) نیتوں پر ہے۔

(بخاری: 01)

اللہ مومن کے کسی عمل کو اسی وقت قبول کرے گا جب

1. وہ صرف اللہ کے لیے کیا جائے،
2. وہ عمل رسول اللہ ﷺ کے طریقے کے مطابق ہو۔

دل اور عمل کی اہمیت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا:
اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں اور تمہاری صورتوں کو نہیں دیکھتا،

وَلٰكِنْ يَنْظُرُ	اور لیکن وہ دیکھتا ہے
إِلٰى قُلُوبِكُمْ	تمہارے دلوں کو
وَأَعْمَالِكُمْ	اور تمہارے عملوں (کو)،

(مسلم: 2564)

اللہ تعالیٰ جسم یا صورت کو نہیں دیکھتا (کیونکہ اس نے انہیں پیدا کیا ہے)۔ وہ ان کے پیچھے اعمال اور ارادوں کو دیکھتا ہے۔

نیکی کا ارادہ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: پس جس نے کسی نیکی کا ارادہ کیا لیکن اسے کر نہیں سکا،

كَتَبَهَا اللّٰهُ تَبَارَكَ	اللہ تبارک وتعالیٰ لکھ لیتا ہے اسے
وَتَعَالٰى عِنْدَهُ	اپنے پاس
حَسَنَةً كَامِلَةً	ایک مکمل نیکی،

(بخاري: 6491)

ہمیشہ نیت کو نیک رکھیں کیونکہ نیک نیت کرنے پر ایک پورا اجر مل جاتا ہے، اور اس پر عمل کرنے پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔

قرآن

حدیث

اعادہ (قرآن)

- ماں باپ کی خدمت کر کے مومن جنت کا حقدار ہو جاتا ہے۔
(وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا)
- ماں باپ چڑچڑے ہوں پھر بھی ان کے ساتھ اچھے سے رہیے۔
(وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا)
- ہر ایک کو اچھے اور پیارے ناموں سے پکاریے! (يٰبُنَيَّ---)

اعادہ (حدیث)

- عمل کو مقبول بنانے کے لیے اللہ کی رضا اور رسول ﷺ کا طریقہ سامنے رکھیے!
(إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ---)
- اپنے عمل اور نیت کو اچھا رکھیے، یہی دونوں کو اللہ دیکھتا ہے۔
(يَنْظُرُ إِلىٰ قُلُوْبِكُمْ و أَعْمَالِكُمْ)
- نیک نیت رکھنے پر ایک مکمل اجر کا حقدار بنیے! (حَسَنَةً كَامِلَةً---)

اللہ کی راہ میں کون؟

ایک آدمی بہادری دکھانے، دوسرا (خاندانی، قبائلی) حمیت اور ایک تیسرا ریاکاری کے لیے لڑتا ہے، ان میں سے اللہ کی راہ میں لڑنے والا کون ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَاتَلَ
لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللهِ
هِيَ الْعُلْيَا، فَهُوَ
فِىْ سَبِيْلِ اللهِ

جو شخص لڑتا ہے
تا کہ ہو اللہ کا کلمہ
ہی بلند، تو وہ
اللہ کے راستے میں ہے۔

(بخاري: 7458)

جو کام انسان صرف اللہ کی رضا کے لیے کرے تو اسے کبھی لوگوں کی تعریف و تکلیف پر افسوس نہیں ہو گا اور اس کا دل ہمیشہ مطمئن رہے گا۔

توبہ کی تاکید

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے، انھوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

وَاللهِ اِنِّیْ	اللہ کی قسم! بیشک میں
لَأَسْتَغْفِرُ اللهَ	البتہ میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے
وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ	اور میں توبہ کرتا ہوں اس کی بارگاہ میں
فِی الْيَوْمِ أَكْثَرَ	دن میں زیادہ
مِنْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً	ستر مرتبہ سے

(بخاري: 6307)

ہم سے روزانہ غلطیاں ہوتی رہتی ہیں۔ اس لیے ہم کو روزانہ توبہ کرتے رہنا چاہیے۔

توبہ کی ترغیب

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا	واقعی اللہ بہت زیادہ خوش ہوتا ہے
بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ	توبہ سے اپنے بندے کی

(بخاري: 6309)

اس دنیا میں کامیابی اور عزت اس کو ملتی ہے جس کے اندر انکساری ہوتی ہے اور یہ انکساری توبہ سے حاصل ہوتی ہے۔

قرآن

حدیث

اعادہ (قرآن)

- دماغ کھولنے سے پہلے دل کھولیے تب نصیحت فائدہ دے گی۔
(یٰبُنَیَّ---)
- حکمت کے ساتھ بھلائی کا حکم دیجیے اور برائی سے روکیے۔
(وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ)
- بھلائی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے میں تکلیف پہنچے تو صبر کیجیے!
(وَاصْبِرْ عَلٰی مَآ اَصَابَكَ)

اعادہ (حدیث)

- جو کام انسان صرف اللہ کی رضا کے لیے کرے اس کا شمار اللہ کی راہ میں ہوگا۔
(فَهُوَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ)
- ہم سے روزانہ غلطیاں ہوتی رہتی ہیں۔ اس لیے ہم کو روزانہ توبہ کرتے رہنا چاہیے۔
(وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ---)
- اس دنیا میں کامیابی اور عزت اس کو ملتی ہے جس کے اندر انکساری ہوتی ہے۔
(لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا ---)

نزع کے وقت توبہ

حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ	بے شک اللہ عزوجل
يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ	قبول فرماتا ہے توبہ بندے کی
مَا لَمْ يُغَرْغِرْ	جب تک وہ نزع کی حالت میں نہ ہو

(مسلم: 2703)

موت ایک اٹل حقیقت ہے سو انسان کو ہر وقت موت کی تیاری رکھنی ہے، اور وہ ہے گناہوں سے پاکی، جس کا طریقہ توبہ ہے۔

مال کی لالچ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَوْ كَانَ لِابْنِ اٰدَمَ
وَادِيًا مِنْ ذَهَبٍ
أَحَبَّ أَنْ يَّكُوْنَ
لَهُ وَادِيَانِ

اگر ہو انسان کے پاس
ایک وادی سونے کی
(تو) وہ چاہے گا کہ ہوں
اس کے پاس دو وادیاں

(بخاري: 6439)

خواہشات اور حرص انسان کو آخرت سے غافل کر دیتی ہیں، اس لیے اللہ کی طرف ہر وقت توبہ کرنے کی ضرورت ہے۔

صبر کی طاقت

حضرت حارث بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ	اور صبر روشنی ہے،

(بخاري: 6436)

صبر ایک روشنی ہے جس سے انسان کو قدم قدم پر جمے رہنے کی رہنمائی ملتی ہے۔

قرآن

حدیث

اعادہ (قرآن)

- گال مت پھُلا یعنی مت اکڑ، چاہے سامنے والا مزدور ہی کیوں نہ ہو۔
(وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ)
- رائی کے دانے کے برابر تکبر والا جنت میں نہیں داخل ہو گا۔
(وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ)
- اِترا کر چلنے والا اللہ کے نزدیک ناپسندیدہ ہے اور انسانوں کے نزدیک بھی۔
(وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا)

اعادہ (حدیث)

- انسان کو ہر وقت موت کی تیاری رکھنی ہے، اور وہ ہے گناہوں سے پاکی، جس کا طریقہ توبہ ہے۔ (اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ---)
- خواہشات اور حرص کے پیچھے نہ بھاگو کیونکہ ان کی انتہاء نہیں ہے۔
(أَحَبَّ أَنْ يَّكُوْنَ لَهُ وَادِيَانِ)
- صبر سے مدد حاصل کیجیے۔ (وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ)

صبر کی اہمیت (1)

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

وَمَنْ يَّتَصَبَّرْ	اور جو صبر کا دامن پکڑتا ہے
يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ	اللہ اسے صبر کی توفیق دے دیتا ہے

(بخاري: 1469)

صبر اللہ تعالیٰ کی ایسی نعمت ہے جو انسان کو بُرے لوگوں کے آگے گرنے ہی نہیں دیتی۔

صبر کی اہمیت (2)

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ يَّتَصَبَّرْ
يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ

جو صبر کا دامن پکڑتا ہے
اللہ اسے صبر کی توفیق دے دیتا ہے

(بخاري: 1469)

صبر کے ذریعے انسان نیک کام پر ڈٹا رہتا ہے، بُرے کاموں سے رُکتا ہے، اور مشکلات میں نہیں ہارتا۔

خوشحالی پر شکر

سیدنا صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ ﷺ نے (مؤمن کے بارے میں) فرمایا:

إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ
شَكَرَ
فَكَانَ خَيْرًا لَهُ

اگر اسے خوشحالی نصیب ہو
تو (اس پر اللہ کا) شکر کرتا ہے
تو یہ (شکر) اس کے لیے بہتر ہے

(مسلم: 2999)

مومن کو خوشحالی ملتی ہے تو شکر کرتا ہے یعنی اس خوشحالی کو وہ عبادت، صدقہ، خیرات کے لیے استعمال کرتا ہے، اور اس طرح مزید نیکیاں کماتا ہے۔

قرآن

حدیث

اعادہ (قرآن)

- نہ بالکل مریل چال چلیے اور نہ اکڑ کی بلکہ شرافت والی چال ہو۔
(وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ)
- حق بات کہنے کے لیے اونچی آواز کی ضرورت نہیں ہوتی۔
(وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ)
- غصے کے وقت نیچی آواز سے بات کرنے سے غصہ کو کنڑول کرنے میں مدد ملتی ہے۔
(وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ)

اعادہ (حدیث)

- صبر انسان کو برے لوگوں کے آگے گرنے ہی نہیں دیتا۔
(وَمَنْ يَّتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ)
- صبر کے ذریعے انسان مشکلات میں نہیں ہارتا۔ (وَمَنْ يَّتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ)
- مومن اپنی خوشحالی کو عبادت، صدقہ، خیرات کے لیے استعمال کرتا ہے۔
(إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ)